مجلس شوریٰ پاکستان

اجلاس نومبر ۸۳ء

مولانا سمیع الحق کی چند تحریک التوا

جنہیں بعض قومی و ملی مسائل پر مولانا سمیع الحق نے وفاقی کونسل کے حالیہ اجلاس میں پیش کیا

- ★ بھارت کے مسلم کش فسادات
- ★ بیت المقدس میں تبدیلی
- ★ یاسر عرفات کی مدد کی جائے
- ★ گھی کی مہنگائی

جناب چیئرمین ۔ مولانا سمیع الحق صاحب! آپ کی تحریک التوا نمبر ۱۲۸ ہے پیش فرمادیں۔

مولانا سمیع الحق ۔ جناب والا۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ مجلس شوریٰ کا حالیہ اجلاس ملتوی کر کے قومی اور اسلامی نوعیت کے حالیہ معاملات کو زیر غور لایا جائے۔ آج کے اخبارات میں ہندوستان کے صوبہ اتر پردیش میں مسلمانوں کے ہلاک اور زخمی ہونے کی خبریں آئی ہیں۔ اس مسلم کش فسادات میں اعظم گڑھ کے قریب مسلمانوں کی املاک پر حملے، لوٹ مار اور آگ لگانے کے واقعات بھی ہو رہے ہیں۔ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے اور مسلمان پڑوسی ملک کی حیثیت سے اس کا فرض ہے کہ بھارتی مسلمانوں کے بچاؤ اور تحفظ کے مسئلہ کو ایوان میں زیر بحث لایا جائے۔

جناب چیئرمین ۔ بہت بہت شکریہ! بہت بہتر۔

مولانا سمیع الحق ۔ جناب والا۔ اس کا تعلق کئی حیثیتوں سے پاکستان کے ساتھ ہے۔ کیونکہ یہ ایک خارجی معاملہ بھی ہے۔ پھر لیاقت، نہرو جو معاہدہ ہوا تھا اس میں باقاعدہ وضاحت سے یہ تسلیم کیا گیا تھا کہ ہندوستانی مسلمانوں کے جان و مال اور سب چیزوں کا تحفظ کرے گا۔ اگر وہ اس معاہدے سے خلاف ورزی کرتا ہے اور بار بار یہ مسائل پیدا ہو رہے ہیں اور وہ تو ہمارے بلاوجہ اندرونی معاملات میں مداخلت کرتا رہتا ہے اور ہم مسلمانوں پر ظلم و ستم پر آواز بھی نہ اٹھا سکیں تو یہ بڑی افسوسناک صورت حال ہوگی۔

جناب چیئرمین ۔ قاعدہ نمبر ۵۰ (د) یہ کہتا ہے کہ ابھی کل ہم نے اس موضوع پر بحث ختم کی ہے اور آپ کو موقع بھی ملا تھا کہ ہمارے تعلقات اپنے ہمسایہ ملکوں کے ساتھ کیسے ہیں اور کیسے ہونے چاہئیں۔

مولانا سمیع الحق ۔ یہ اطلاع اس بحث کے بعد آئی ہے۔

جناب چیئرمین ۔ لیکن یہ کوئی ایک واقعہ تو نہیں ہوا۔ ایسے کئی واقعات ہوئے ہیں اور کئی معزز اراکین نے اس

طرف اشارہ بھی کیا تھا کہ آسام میں یہ واقع ہوا اور حیدر آباد میں یہ ہوا۔ تو یہ باتیں تو ہو چکی ہیں۔ اس لئے یہ قاعدہ کے خلاف ہے۔

سید معین الدین شاہ۔ جناب چیئرمین۔ میں کے بارے میں ایک بات عرض کرنا چاہتا ہوں۔ بات یہ ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان لیاقت نہرو پیکٹ موجود ہے اور لیاقت نہرو پیکٹ جو ہے وہ دونوں ممالک میں اقلیتوں کے تحفظ کے لئے ہے۔

جناب چیئرمین۔ میں اس بنیاد پر بات نہیں کر رہا۔ میں نے حوالہ دیا ہے رول ۸۰ (ڈی) کا۔

مولانا سمیع الحق۔ جناب چیئرمین۔ یہ خاص واقعہ ہے۔ اگر وزیر دفاع صاحب یا وزیر خارجہ صاحب دو چار الفاظ احتجاجاً کہہ دیں تو اچھا ہوگا۔ اس کے سوا ہم اور کر بھی کیا سکتے ہیں۔

جناب چیئرمین۔ جو واضح طور پر خلاف ضابطہ ہو میں اس مسئلے میں محترم وزراء صاحبان کو زحمت نہیں دیتا۔

مولانا سمیع الحق۔ وہاں اعظم گڑھ میں ایک دینی ادارہ ہے اس کا وجود خطرے میں ہے۔

جناب چیئرمین۔ آپ نے اور سید معین الدین صاحب نے بھی حکومت کی توجہ دلا دی ہے اور یہ کافی ہے۔

بناسپتی گھی کے نرخوں میں اضافہ تحریک التواء ۲۹

جناب چیئرمین۔ مولانا سمیع الحق

مولانا سمیع الحق۔ جناب چیئرمین صاحب۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ مجلس شوریٰ کا حالیہ اجلاس فوری نوعیت کے ایک واقعہ پر غور کرنے کے لئے ملتوی کیا جائے۔ آج کے اخبارات جنگ لاہور مورخہ ۷ نومبر میں خبر آئی ہے کہ حکومت اس بات پر غور کر رہی ہے کہ بناسپتی گھی کی قیمتوں میں دو روپے کا اضافہ کر دیا جائے۔ جب کہ پہلے سے نرخ کافی زیادہ ہے۔ اتنے بھاری اضافہ سے تمام پاکستانی باشندوں کو شدید تشویش لاحق ہو گئی ہے۔

جناب چیئرمین۔ جناب مولانا یہ بتائیے کہ یہ واقعہ ابھی وقوع پذیر تو نہیں ہوا۔

مولانا سمیع الحق۔ وقوع پذیر ہوا ہے جی۔ باقاعدہ اطلاع تو ہے کہ یہ ہونے والا ہے۔

جناب چیئرمین۔ ہونے والا ہے مستقبل کی بات ہے جب ہو گیا تو اس پر خوب بحث کریں گے۔

مولانا سمیع الحق۔ جناب ہو گیا ہے۔ وہ لاگو ہو گیا ہے۔

جناب چیئرمین۔ آپ تشریف رکھیں۔ صرف مولانا سمیع الحق صاحب بات کریں۔

مولانا سمیع الحق۔ جناب چیئرمین صاحب۔ یہ بہر حال ایک واقعہ ہے اور ہوا ہے۔ اس سے لوگوں میں تشویش اور پریشانی پھیل گئی ہے تو جو صورت حال ہے اگر اس کی وضاحت ہو جائے تو لوگوں کی تشویش دور ہو جائے۔

جناب چیئرمین۔ ابھی خطرہ ہے۔

مولانا سمیع الحق۔ خطرہ نہیں حضرت۔ وہ باقاعدہ ہونے والا ہے۔ کئی حضرات کہتے ہیں کہ ہوگیا ہے۔

جناب چیئرمین۔ آپ اصرار فرماتے ہیں تو میں وزیر صنعت سے کہتا ہوں کہ وہ ارشاد فرمائیں۔

اس کے بعد وزیر صنعت کا مفصل بیان ہوا۔

جناب چیئرمین۔ ارشاد مولانا۔

مولانا سمیع الحق۔ جناب چیئرمین صاحب۔ میں وزیر صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ مگر انہوں نے تو کہا کہ وقوع پذیر ہونے والا ہے بلکہ ہوگیا ہے اور انہوں نے جو اعداد و شمار دئے ہیں اس سے تو واضح ہوگیا ہے کہ یہ واقع حتمی ہے۔

جناب چیئرمین۔ انہوں نے کہا کہ آپ کا خطرہ جو ہے وہ آپ نے درست سونگھ لیا ہے۔

مولانا سمیع الحق۔ میں نے خطرہ تو سونگھ لیا ہے لیکن اب یہ ہے کہ جو ٹیکس بڑھائے گئے ہیں تو وہ کم کردئے جائیں۔

شہزادہ عالم منو۔ جناب چیئرمین۔ وزیر صنعت صاحب تو بہت اچھی اردو بولتے ہیں ان کو کیسے خیال آیا کہ ان کو اردو نہیں آتی۔

جناب چیئرمین۔ جی ہاں۔ اچھی اردو بول لیتے ہیں۔

جناب حمزہ۔ جناب چیئرمین۔ اصل میں بات یہ ہے کہ جو معاملے کی نزاکت کو، تمام چیزوں کو سمجھتے ہوئے اس ایوان میں سننے کے بعد یہاں پہلے تقریر کی اور اس پر تحریک التوادی۔ یہ براہ راست تمام کاروباری لوگوں کو جو اس کی قیمت بڑھائیں گے اس میں مولانا سمیع الحق کا ضرور حصہ ہوگا۔

مولانا سمیع الحق۔ یہ خبریں آئی ہیں باقاعدہ۔ اگر میں تحریک پیش کروں یا نہ کروں کل سے گھی بازار میں دو روپے فی کلو مہنگا ہے۔ آج بازار میں جاکر آپ دیکھ سکتے ہیں۔

بیت المقدس میں تبدیلی

مولانا سمیع الحق۔ جناب چیئرمین میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ مجلس شوریٰ کی کارروائی ملتوی کرکے قومی و ملی نوعیت کے فوری معاملہ کو زیر بحث لایا جائے۔ اخبارات میں یہ تشویشناک خبریں آرہی ہیں کہ نام نہاد اسرائیل نے مسلمانوں کے قبلہ اول مسجد اقصیٰ بیت المقدس کی شکل بدلنے اور اسے بتدریج ختم کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ جس پر یونیسکو کی جنرل کونسل نے ۲۲ ویں اجلاس میں پاکستانی وفد کے قائد نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ یہ پاکستان اور عالم اسلام کے تمام مسلمانوں کے قبلہ اول کا معاملہ ہے۔ جس کا دفاع اور بچاؤ تمام مسلمانوں کا مذہبی فریضہ ہے۔ اور پاکستان کا فرض ہے کہ وہ اس معاملہ میں اپنی موثر اور بھرپور سعی کرے۔ اس لئے اس مسئلہ کو زیر بحث لائے۔

جناب چیئرمین۔ مولانا صاحب احتجاج ہو بھی چکا ہے۔ اس کے باوجود آپ اس پر احتجاج کرنا چاہتے ہیں۔

مولانا سمیع الحق۔ جناب چیئرمین میں عرض کرتا ہوں کہ وہاں تو ایک نمائندے نے احتجاج کیا ہے۔ لیکن یہ ملک کا سب سے

بڑا ایوان ہے اور مسئلہ بھی قومی نوعیت کا ہے۔ قومی اہمیت کے معاملے صرف ایسے ہی نہیں ہوتے۔

جناب چیئرمین۔ ٹھیک ہے یہ قومی نوعیت کا معاملہ ہے میں آپ سے اتفاق کرتا ہوں۔ تشریف رکھئے۔ جی وزیر قانون صاحب (آگے انگلش میں وزیر قانون صاحب نے بیان دیا۔)

یاسر عرفات اور پی ایل او کی مدد کریں۔ تحریک ۱۳۰

جناب چیئرمین۔ اب آپ فرمائیے۔

مولانا سمیع الحق۔ شکریہ جناب۔ ہم یہ چاہتے تھے کہ ذرا اس پر توجہ دے دے۔

جناب چیئرمین۔ اب آپ اس پر زور تو نہیں دے رہے۔

جناب چیئرمین۔ ۱۳۰، مولانا سمیع الحق صاحب۔

مولانا سمیع الحق۔ یہ آپ کی کرم نوازی ہے کہ آپ نے مسترد نہیں کئے۔ جناب چیئرمین صاحب۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ مجلس شوریٰ کے حالیہ اجلاس کو ملتوی کر کے حالیہ فوری نوعیت کے معاملہ کو زیر غور لایا جائے۔ آج کے اخبارات میں اطلاعات آئی ہیں کہ فلسطین آزادی کے نڈر رہنما اور پی۔ ایل۔ او کے سربراہ جناب یاسر عرفات صاحب متحارب فریقوں کی لڑائی میں اپنے ساتھیوں سمیت سخت حالات میں گھر گئے ہیں۔ اور انہوں نے ہتھیار ڈالنے کی پیش کش کے ساتھ عالم عرب اور عالم اسلام سے جنگ ختم کرانے کے لئے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے۔ پاکستان ہمیشہ سے فلسطین کی جنگ آزادی میں عربوں کا ساتھ دیتا آیا ہے۔ اب جب کہ یاسر عرفات آزادی فلسطین کا بقاء آخری سہارا ہیں۔ ان کے اس طرح اندوہناک حالات میں مبتلا ہونا پورے عالم اسلام کے لئے باعث تشویش ہے اس کے لئے ایوان اس مسئلہ پر بحث کرے۔

جناب چیئرمین۔ قبلہ مسئلہ وہی آجاتا ہے ہمیں ہمدردی تو سب مسلمانوں سے ہے۔ لیکن ہمارا بلا واسطہ ہم سے تعلق کیا ہے۔ مولانا صاحب ذرا وضاحت فرمائیں۔

مولانا سمیع الحق۔ میں کہتا ہوں یہ ایک اسلامی سٹیٹ ہے ہم ہمیشہ بلا واسطہ ان کے ساتھ بہت کچھ کر رہے ہیں۔ ان کی پشت پر کھڑے ہیں فلسطین کی آزادی کے لئے مختلف طریقوں سے حمایت کر رہے ہیں۔

(مداخلت)

مولانا سمیع الحق۔ میں کہتا ہوں کہ انہوں نے ہم سے اپیل کی ہے اور پورے عالم اسلام سے اس اپیل پر ہمارا کیا ردعمل ہے۔

راجہ محمد ظفر الحق۔ جناب چیئرمین۔ اس معاملے پر گذشتہ تین دنوں میں خارجہ امور کے دوران بحث ہو چکی ہے۔

لیکن فاضل رکن نے جو یہ معاملہ اٹھایا ہے اس بارے میں پاکستان کی پوری قوم اور حکومت پاکستان کا ردعمل بالکل واضح ہے۔ ہمیں انتہائی صدمہ ہے کہ فلسطینی ریاست کے قیام کے سلسلے میں جو ایک انتہائی جائز معاملہ ہے۔ اس کے بارے میں جدوجہد ہو رہی تھی۔ اس میں رخنہ ڈالنے کے لئے اس کے خلاف اسرائیلی حکومت نے جو سازش کی۔ کئی بار اس میں اسلامی ممالک کے درمیان رخنہ ڈالنے کی کوشش کی گئی۔ کئی بار عرب ممالک کے درمیان اختلافات پیدا کرنے کی کوشش کی گئی اور اسی مجموعی جنگی اور سیاسی حکمت عملی کے تحت خود فلسطینیوں کے درمیان ایک منافقت اور اختلاف پیدا کیا گیا ہے۔ اور آج ایک انتہائی صورت حال ہمارے سامنے ہے۔ کہ وہ لوگ جو ایک دوسرے کے ساتھ کندھا ملا کر اپنے خون کی قربانی اتنے طویل عرصے سے دیتے آئے ہیں۔ آج یہ صورت حال دنیا کے سامنے ہے۔ کہ خود ان کے درمیان کئی روز سے انتہائی شدید جنگ جاری ہے۔ اس سلسلے میں پاکستان کو اپنی ذمہ داری کا احساس ہے اور پاکستان مسلسل رابطہ ان عرب ممالک کے ساتھ قائم کئے ہوئے ہے۔ جو اس سلسلے میں ایک مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ دشمن کی اس سازش کو ناکام بنانے کے لئے اور خود فلسطینیوں، عرب ممالک اور اسلامی دنیا کے درمیان اتحاد کو برقرار رکھنے کے لئے جو کوششیں کی جاسکتی ہیں انہیں جاری رکھا جاتے۔ اور اس سلسلے میں ہمیں امید ہے کہ کوئی بہتر صورت نکل آئے گی۔

جناب چیئرمین۔ مولانا آپ اس بیان کے بعد آپ اس پر اصرار نہیں فرمائیں گے۔

مولانا سمیع الحق۔ نہیں۔

جناب چیئرمین۔ اصرار نہیں کیا گیا۔ ناٹ پریس۔

قومی اسمبلی میں
اسلام کا معرکہ
شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کی سرگرمیاں
صورت شمشیر ہے دست قضا میں وہ قوم کرتی ہے جو ہر زماں اپنے عمل کا حساب (اقبال)
قومی اسمبلی میں جمہوری قومی و ملی مسائل پر قراردادیں مباحثات۔ پارلیمنٹ میں موجودہ سیاسی پارٹیوں کا موقف، حزب اختلاف اور حزب اقتدار کا اسلامی و ملی مسائل کے بارہ میں رویہ، شیخ الحدیث کی تقاریر، اور ان کی قراردادوں پر ارکان اسمبلی کا ردعمل ـــ آئین کو اسلامی اور جمہوری بنانے کی جدوجہد پر کیا گذری، تحاریک التواء، سوالات اور جوابات، مسودہ دستور میں ترمیمات اور تشریحی تقریریں۔
★ سیاستدانوں کے منشور اور انتخابی وعدے کردار کی کسوٹی پہ۔
★ ایک اہم سیاسی دستاویز۔
★ ایک آئینہ اور ایک اعمالنامہ۔
★ ایک ایسی رپورٹ جو اسمبلی کے شائع کردہ سرکاری رپورٹ کے حوالوں سے بھی مستند ہے۔
★ پاکستان کے مرحلہ آئین سازی کی ایک تاریخی داستان اور ایک ایسی کتاب جس سے وکلاء، سیاستدان بھی اور اسلامی سیاست میں منہمک افراد و جماعتیں بھی بے نیاز نہیں ہو سکتیں۔
★ ایک ایسی کتاب جو جہاد حق اور غلبہ اسلام کے علمبردار علماء کیلئے حجت و برہان بھی ہے۔ اور مستقبل میں اسلامی جدوجہد میں رہنما بھی ـــ کتاب شائع ہو چکی ہے اور ترسیل جاری ہے۔
عمدہ کتابت و طباعت حسین سرورق۔ قیمت پندرہ روپے۔ صفحات ۴۰۰
مؤتمر المصنفین اکوڑہ خٹک (پشاور)